سوال

(48) طہارت کے بغیر پہنی ہوئی جرابوں پر مسح کر کے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے (نماز) فجر کے لئے وضو کیا، نماز پڑھی اور جرابیں پہننا بھول گیا اور نماز کے بعد سوگیا، پھر اپنے کام پر جانے کے لئے بیدار ہوا اور طہارت کے بغیر ہی جرابیں پہن لیں اور جب ظہر کا وقت ہوا تو وضو کرتے ہوئے میں نے جرابوں پر مسح کرلیا اور نماز پڑھ لی ، اسی طرح عصر ، مغرب اور عشاء کی نمازیں بھی جرابوں پر مسح کرکے پڑھ لیں کیونکہ میں یہ سمجھتا رہا کہ میں نے جرابوں کو بحالت طہارت پہنا ہے۔ عشاء کی نماز کے دو گھنٹے بعد مجھے یاد آیا کہ میں نے جرابوں کو وضو کرکے نہیں پہنا تھا تو سوال یہ ہے کہ ان چار نمازوں کا کیا حکم ہے کیا یہ صحیح ہیں یا نہیں جب کہ میں نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص موزوں یا جرابوں کو حالت غیر طہارت میں پہنے اور ان پر مسح کر کے بھول کر نماز پڑھ لے تو اس کی نماز باطل ہے لہذا اس طرح مسح کر کے وہ جتنی نمازیں پڑھے ، اسے دوہرانا پڑیں گی کیونکہ مسح کے لئے ایک شرط یہ بھی ہے کہ جرابوں کو طہارت کی حالت میں پہنا جائے اور اس پر اہل علم کا اجماع ہے کہ جس شخص نے غیر طاہر حالت میں پہنی ہوئی جرابوں پر مسح کر کے نماز پڑھ لی وہ ایسے ہے جیسے اس نے طہارت کے بغیر نماز پڑھ لی ہو اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''طہارت کے بغیر نماز اور مال خیانت سے صدقہ قبول نہیں ہوتا''

(صحیح مسلم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

صحیحین میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''تم میں سے جب کوئی بے وضو ہو جائے تو اس وقت تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی جب تک وہ وضو نہ کر لے۔'' اسی طرح صحیحین ہی میں حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ''وہ ایک سفر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے ، آپ ﷺ حاجت کے لئے تشریف لے گئے ، پھر واپس تشریف لائے اور وضو فرمایا ، مغیرہ وضو کرا رہے تھے ، جب آپ نے سر کا مسح فرمایا تو مغیرہ

رضی اللہ عنہ جھکے تاکہ آپ کے موزے اتار دیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ انہیں چھوڑ دو میں نے انہیں حالت طہارت میں پہنا ہے ، تو آپ ﷺ نے ان پر مسح فرمایا۔'' (اس باب میں اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔)

ان احادیث کی روشنی میں آپ کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ آپ کے لئے ان چاروں نمازوں یعنی ظہر ، عصر ، مغرب اور عشاء کا دوبارہ پڑھنا فرض ہے اور بھولنے کی وجہ سے کوئی گناہ نہیں ہوگا کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

رَبَّنا لا تُؤاخِذنا إِن نَسينا أَو أَخطَأنا ﴿٢٨٦﴾ ... سورة البقرة

''اے پروردگار! ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔''

صحیح حدیث میں ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی اس کے جواب میں فرماتا ہے کہ ''میں نے ایسا کیا'' یعنی اللہ تعالی نے اپنے بندوں کی اس دعاء کو قبول فرمالیا ہے کہ وہ بھول یا چوک کی صورت میں مواخذہ نہیں فرمائے گا۔ الحمدللہ والشکر علی ذلک۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص203

محدث فتویٰ